

کہتے ہے بُرہانِ ہدیٰ ماتم کرو حسین کا

کہتے ہے بُرہانِ ہدیٰ ماتم کرو حسین کا
 مؤمنو حق کری اداء ماتم کرو حسین کا
 نام لے کے دیکھ لو حسین ائیگا تمہارے دل کو چین
 غم نہ کوئی پاس ائیگا ماتم کرو حسین کا
 پیاس یاد شاہ کی کرو دن ہو رات ماتم کرو
 ہے یہیں تو مرضیٰ خدا ماتم کرو حسین کا
 گھر علی کے لال کا لٹا کر بلا یہ تونے کیا کیا
 سر کو پٹی ہے فاطمہ ماتم کرو حسین کا
 بانروئے شاہ کٹ گئے بھائی عباس نہ رہے
 مشک بھرنے والا نہ رہا ماتم کرو حسین کا
 نو جوان اٹھارہ سال کا سینے سے لہو روانہ مروانہ
 کاندھے پہ جو باپ کے اٹھا ماتم کرو حسین کا

کب کہیں ہوا ہے اُس طرح رن میں اصغر پہ جو ہوا
 تیر مَعْصُوم کو لگا ماتم کرو حسین کا
 خنجرے لعین چل گیا آسمان لہو سے ڈھل گیا
 کٹ گیا حسین کا گلا ماتم کرو حسین کا
 بھائی کو وداع نہ کر سکی لاش کو کفن نہ دے سکی
 روکے زینب نے کہا ماتم کرو حسین کا
 ہے ہماری رب سے التجاء ہو ہماری جان بھی فداء
 جب کہے بُرہان الہدٰ ماتم کرو حسین کا
 ہے بُرہان دین کی دُعاء مؤمنین خوش رہے سدا
 غم نہ ہو حسین کہ سویٰ ماتم کرو حسین کا

